سوال : کیا مناظرہ کرنا جائز ہے ؟ میرے کئی دوست کہتے ہے کی ہمارے یہاں جس طرح سے مناظرے ہوتے ہے یعنی آمنے سامنے دو مسلک کے لوگ بیٹھ جاتے ہے اور دونوں ہی طرف سے طنز اور بدزبانی وغیرہ ہوتی ہے، اور بعد میں جو جیت جاتا ہے تو لوگ جشن مناتے ہے اور ہارنے والے کو انٹرنیٹ ا

جواب : قرآن نے اہل کتاب کے ساتھ مجادلہ کی اجازت دی ہے لیکن اس جدال کو مجادلہ احسن کے ساتھ مشروط کیا ہے۔ پس مطلقا مناظرہ یا مجادلہ درست نہیں ہے۔ ہاں، اگر جدال احسن ہو تو مخصوص صورتوں میں اس کی اجازت ہے۔

ادْعُ إِلَىٰ سَبِيلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ ۖ وَجَادِلْهُم بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ ۚ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَن ضَلَّ عَن سَبِيلِهِ ۖ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ١٢٥

اپنے رب کی راہ کی طرف لوگوں کو حکمت اور بہترین نصیحت کے ساتھ بلایئے اور ان سے بہترین طریقے سے گفتگو کیجئے، یقیناً آپ کا رب اپنی راہ سے بہکنے والوں کو بھی بخوبی جانتا ہے اور وہ راہ یافتہ لوگوں سے بھی پورا واقف ہے

۱۔ پس اگر مناظرہ ومجادلہ میں پیش نظر دوسرے کو ہرانا یا رسوا کرنا نہ ہو بلکہ دعوت واصلاح ہو۔

۲۔ مناظرہ ومجادلہ حکمت واچھی وعظ ونصیحت پر مبنی ہو۔

۳۔ مناظرہ ومجادلہ احسن طریق پر ہو یعنی اس میں اخلاق حسنہ، عمدہ گفتگو، بہترین اسالیب کلام، سنجیدگی ووقار اور باہمی ادب واحترام کا لحاظ کیا گیا ہو۔

اگر تو اس مناظرہ میں فریق مخالف جہالت وجذباتی گفتگو کا مظاہرہ کرنا شروع کر دے تو سلام کہہ کر اس سے رخصت لے لینی چاہیے۔ ارشاد باری تعالی ہے :

وَإِذَا خَاطَبَهُمُ الْجَاهِلُونَ قَالُوا سَلَامًا الفرقان : ٦٣

اور جب جاہل لوگ ان سے باتیں کرنے لگتے ہیں تو وہ کہہ دیتے ہیں کہ سلام ہے

یوٹیوب پر جو مذہبی مناظرے دیکھنے کو ملتے ہیں، وہ ہمارے خیال میں شرعی تعلیمات اور نبوی منہج کے خلاف ہیں۔ واللہ اعلم بالصواب

پس جہلا اور جذباتی لوگوں سے مناظرہ اور مکالمہ کرنا اہل ایمان کی نشانی اور علامت نہیں ہے۔

کسی صاحب کا آپ سے مناظرہ جیت جانا صرف اتنا ثابت کرتا ہے کہ وہ آپ سے زیادہ ذہین ہے نہ کہ یہ کہ وہ حق پر ہے۔